سوال

(209) عقیقہ کتنے دن تک ہوسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنے لڑکے کا عقیقہ سخت جاڑے کی وجہ سے اکیسویں دن کرنا چاہتا ہے کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے مگر سنت کے خلاف ہے کیوں کہ صحیح احادیث کے مطابق عقیقہ کا اصل وقت ساتواں دن ہے آں حضرت ﷺ فرماتے ہیں: وَعَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - «كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُسَمَّى فِيهِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ » رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ) نیل الاوطار)

ہاں حضرت اسماء بن یزید (اخرج حدیثھا احمد فی مسندہ والطبرانی فی الکبیر ورجالہ محتج بھم جامع ازہر اور حضرت بریدة: اخرج حدیثہ احمد فی مسندہ والبیھقی والطبرانی فی الصغیر والاسط قال فی مجمع الزوائد وفیہ اسماعیل بن مسلم المکی وھو ضعیف لکثرة غلطہ ووھمہ کی حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ساتویں اور اکیسویں دن بھی عقیقہ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد کے دن محض جواز کا درجہ رکھتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الأضاحی والذبائح

صفحہ نمبر 408